NYC انسانی حقوق کے قانون کے تحت معذوری سے متعلق تحفظ

نیو یارک کے تمام باشندگان کے لیے مساوی اور آزاد رسائی

کمیشن برائے
انسانی حقوق

میئرز آفس
برائے معذورین

اکثر پوچھے گئے سوالات

س: مساوی اور آزاد رسائی کا مطلب کیا ہے؟

ج: ملازمت دہندگان (امپلائرز)، رہائش فراہم کنندگان، اور کاروبار مالکان کو لازماً پالیسی یا جگہ میں مناسب سہولیات یا ترمیمات فراہم کرنی چاہئیں تاکہ کوئی معذور شخص کام کرنا، ان کے گھر میں رہنا، یا عوامی جگہ تک رسائی حاصل کرنا جاری رکھ سکے۔

س: مساوی اور آزاد رسائی کیسی ہوتی ہے؟

ج: مثالوں میں درج ذیل شامل ہیں:

- رہائش فراہم کنندہ عمارت میں داخل ہونے کے سامنے والے راستے میں ایک ریمپ لگا دیتا ہے تاکہ وہیل چیئر کا استعمال کرنے والے مکین اپنے طور پر اندر باہر آ جا سکیں۔
- کوئی گاہک اپنا خدمت گزار جانور کسی ریستوران میں لے آتا ہے اور کسی بھی دوسرے گاہک کی طرح خدمات سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
- ایک آجر کسی ملازمہ کو جس کی نگاہ کمزور ہو اس کے کمپیوٹر کے لیے ایک اسکرین ریڈر فراہم کر دیتا ہے تاکہ وہ اپنا کام کر سکے۔

س: ان سہولیات کے اخراجات کون برداشت کرتا ہے؟

ج: یہ ملازمت دہندہ، رہائش فراہم کنندہ، یا کاروبار مالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ تقریباً تمام صورتوں میں ان سہولیات کے اخراجات برداشت کرے۔

س: کوئی ملازمت دہندہ، رہائش فراہم کنندہ، یا کاروبار مالک ایک معذور شخص کے لیے مناسب سہولیات فراہم کرنے کے لیے کسی مناسب طریقہ کا تعین کس طرح کرتا ہے؟

ج: ملازمت دہندہ، رہائش فراہم کنندہ، یا کاروبار مالک کو لازماً پہلے اس شخص کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے جو کہ تبدیلی کی درخواست کر رہا ہو تاکہ معذور شخص کے کام جاری رکھنے، ان کے گھر میں مقیم رہنے، یا عوامی جگہ یا کاروبار تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے ممکنہ اختیارات کا تعین ہو سکے۔

اگر آپ کو یقین ہو کہ آپ نے امتیازی سلوک کا تجربہ یا سامنا کیا ہے تو ہم مدد کر سکتے ہیں۔
311 پر کال کریں اور **NYC** کمیشن برائے انسانی حقوق **[NYC Commission on Human Rights]** کو دریافت کریں یا کمیشن کو بلا واسطہ **(212) 416-0197** پر کال کریں۔

کمیشن برائے
انسانی حقوق

میئرز آفس
برائے معذورین

NYC.gov/HumanRights
NYC.gov/mopd
#EqualAccessNYC

@NYCCHR • @NYCDisabilities

نیو یارک کے تمام باشندگان کے لیے مساوی اور آزاد رسائی

نیویارک شہر کے انسانی حقوق کا قانون کسی شخص کی معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک کو ناجائز قرار دیتا ہے اور نیو یارک شہر میں معذور لوگوں کے لیے آزاد اور مساوی رسائی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ قانون امریکی معذور شہریوں کے قانون [Americans with Disabilities Act (ADA)] کے مقابلہ عام طور پر زیادہ تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ کسی شخص کی ضرورتوں کے لیے فرد پر مبنی ایک جائزے کا تقاضا کرتا ہے اور ایک ایسی سہولت فراہم کرنے کو لازمی قرار دیتا ہے جس میں ان ضرورتوں کا خیال رکھا گیا ہو۔ مزید یہ کہ یہ تمام سہولیات کو معقول تصور کرتا ہے سوائے اس کے اس کی انجام دہی آجر، رہائش فراہم کنندہ، یا کاروبار مالک کے لیے کسی "غیر ضروری دقت" کا باعث ہو۔

امتیازی سلوک کی شناخت کرنے میں آپ کی مدد کے لیے منظرنامے

1. بیری سماعت سے محروم ہے اور بنیادی طور پر ASL کی مدد سے بات چیت کرتا ہے۔ جب وہ دل کے ماہر کسی ڈاکٹر کو کوئی اپوائنٹمنٹ طے کرنے کے لیے کال کرتا ہے تو وہ اپنے عذر کی وضاحت کرتا ہے اور پھر اپنی اپوائنٹمنٹ کے وقت کسی ASL مترجم کی موجودگی کی درخواست کرتاہے۔ استقبالیہ ملازم اس کو اطمینان دلاتا ہے کہ وہ فکر نہ کرے اور یہ کہ ڈاکٹر اشاراتی زبان کے بجائے لکھ کر بات چیت کر لے گا۔ بیری اپنی درخواست پر اصرار کرتا ہے لیکن استقبالیہ ملازم اس سے کہتا ہے کہ اسے اپنا خود کا مترجم لانا ہوگا۔ بیری کوئی اپوائنٹمنٹ نہ لینے کا فیصلہ کرتا ہےجس کی وجہ سے اس کی طبیعت بگڑ جاتی ہے۔

2. کیلی کسی ایسی مزمن بیماری میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے اس کو ہفتہ میں ایک بار کام کاج کے دن میں طبی علاج کے لیے جانا پڑتا ہے اور اس کے لیے اس کے پاس دستاویزات ہیں جنہیں اس نے اپنے سپروائزر کو دکھائے ہیں۔ اس کا سپروائزر اس سے کہتا ہے کہ وہ صرف اپنی بیماری کی چھٹیوں کا ہی استعمال کر سکتی ہے، اور جب اس کے پاس بیماری کی چھٹیاں نہیں بچیں گی تو اس کو ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائے گا۔ جب کیلی کی بیماری کی چھٹیاں ختم ہو گئیں تو اس کو ملازمت سے سبکدوش کردیا گیا۔

3. چار سال قبل، جان کو اپنی معذوری کی وجہ سے نقل وحمل کے لیے ایک اسکوٹر پر انحصار کرنا پڑا۔ اس کے اپارٹمنٹ میں باتھ روم کے دروازے کی چوڑائی اتنی زیادہ کم ہے کہ وہ اپنے اسکوٹر کے ساتھ اس میں سما نہیں سکتا۔ جان نے اپنے مکان مالک سے بار بار باتھ روم کا دروازہ چوڑا کروانے کو کہا تاکہ وہ اپنے طور پر اس تک رسائی حاصل کر سکے۔ مکان مالک نے جان کو بتایا کہ اس کی عمارت معذور لوگوں کے لیے نہیں ہے اور یہ کہ اگر اسے اس کی معذوری کا علم ہوتا تو پہلے ہی اسے کرایہ پر نہ دیتا۔

4. مَیری ملازمت کے لیے ایک انٹرویو میں گئی اور آجر نے اس سے اس کی دماغی صحت کے کوائف کے بارے میں متعدد سوالات پوچھے۔ اس کے پاس تمام ضروری اہلیتیں موجود تھیں مگر جب اس نے بے چینی کی اپنی روداد بتائی تو آجر نے پھر دوبارہ کبھی اس سے رابطہ نہیں کیا۔